شاتمِ رسول ﷺ کی سزا
(منتخب کتابیات)

["شاتمِ رسول ﷺ کی سزا" کے بارے میں مسلم تاریخ میں بارہا بحث و مباحثہ ہوا، اور اسلاف نے متعدّد تحریریں یادگار چھوڑی ہیں۔ مسلم برصغیر میں بھی یہ مسئلہ وقتاً فوقتاً موضوع بحث بنا۔ شدھی اور سنگھٹن کی پیدا کردہ کشیدگی کے زمانے میں اس پر لکھا گیا، حال ہی میں سلمان رشدی اور اُس کی بدنام زمانہ کتاب کے حوالے سے شاتمِ رسول ﷺ کی سزا زیر بحث آئی، اور ۱۹۹۱ء سے جب شاتمِ رسول ﷺ کے لیے "مجموعہ تعزیرات پاکستان" میں سزائے موت تجویز کی گئی تو ایک بار پھر پرانی بحثیں زندہ ہو گئی ہیں۔ اِس موضوع پر لکھی گئی اُردو تحریروں کی، ذیل میں، ایک منتخب فہرست پیش کی جاتی ہے۔

کتابیات میں کتابوں اور مقالات کو الگ الگ درج نہیں کیا گیا، بلکہ کتب و مقالات کو یکجا کر دیا گیا ہے، کیونکہ متعدّد مقالات جو کتابچوں کی صورت میں شائع ہوئے، مختلف رسائل و جرائد میں نقل ہوتے رہے ہیں۔

کتابیات دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصّے میں اُن تحریروں کا اندراج ہے جو قرآن و سنت اور تاریخی روایات کے حوالے سے سامنے آئی ہیں، دوسرے حصّے میں اُن تحریروں کا احاطہ کیا گیا ہے جن سے اُن لوگوں کی سوانحِ حیات اور خدمات پر روشنی پڑتی ہے جو عامتہ المسلمین میں "شہیدانِ ناموسِ رسالت" کے الفاظ سے یاد کیے جاتے ہیں۔ ان لوگوں نے برصغیر کے نوآبادیاتی قوانین کی پروا کیے بغیر آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کے شاتموں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا، اور خود تختہ دار پر لٹک گئے۔ "شہیدانِ ناموسِ رسالت" کے تذکرے میں اجمالاً شاتمِ رسول کی سزا پر بھی بحث کی گئی ہے۔ مرتّب]

(۱)

ابن تیمیہ، امام — دیکھیے: غلام احمد حریری (مترجم)

احمد سعید کاظمی، سیّد — گستاخ رسول ﷺ کی سزا قتل، لاہور: مرکزی مجلس رضا (دسمبر

۱۹۸۸)، ۳۰ صفحات، کنزالایمان (لاہور)، مئی ۱۹۹۴: ۱۰ - ۱۸
[یہ مقالہ سیّد احمد سعید کاظمی کا ایک تحریری بیان ہے جو اُنھوں نے وفاقی شرعی عدالت میں دیا تھا۔ اس میں "اہانتِ رسالت ماٰب اور تنقیص نبی کریم ﷺ کی سزا کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کتاب و سنت، اجماع امت اور تصریحات علمائے اُمت سے واضح ہے کہ ہر شاتم رسول ﷺ کی سزا قتل ہے اور اس مسئلے میں اہل حق میں سے کبھی کسی نے اختلاف نہیں کیا۔" (دیباچہ، از حکیم محمد موسیٰ امرتسری، ص ۷)

ادریس سلفی — "رسول اکرم کے گستاخ کی سزا"، "الاثار" (راولپنڈی)، مارچ - اگست ۱۹۸۹: ۳۰ - ۳۶

اظہر محمود — "تحفّظ ناموسِ رسالت پاکستان"، "نعت" (لاہور)، مئی ۱۹۹۱: ۸۵ - ۹۱

افتخار الحسن زیدی، سیّد — گستاخِ رسول کی سزا، فیصل آباد: مکتبہ نوریہ رضویہ (۱۹۹۲)، ۲۸۸ صفحات

اکرام اللہ ساجد — "توہین رسالت کے مرتکبین کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"، "محدّث" (لاہور)، جولائی ۱۹۸۶: ۲ - ۱۱

"توہین خدا، توہین رسالت، توہین انبیاء، توہین قرآن، توہین اسلام اور توہین صحابہؓ کا نوٹس کون لے گا؟ "محدّث" (لاہور)، فروری ۱۹۸۸: ۲ - ۱۱

انعام الحق — "شاتم رسول ﷺ کی سزا"، "بینات" (کراچی)، اپریل ۱۹۸۹: ۱۹ - ۲۶

بشیر احمد عابد — "شاتم رسول ﷺ کی سزا قید یا موت؟" "طلوع اسلام" (لاہور)، دسمبر ۱۹۹۰: ۵۸ - ۶۲

جمیل احمد تھانوی — شیطانی آیات —— قرآنی آیات و حوالہ جات کی نظر میں، لاہور: ڈاکٹر محمد سلیم اختر، شادمان ہاؤس (جون ۱۹۹۰ء)، ۲۶ صفحات
[سلمان رشدی کی کتاب کے اقتباسات دے کر مفتی جمیل احمد تھانوی سے فتویٰ طلب کیا گیا تھا۔ اُن کا فتویٰ مفتی محمود اشرف عثمانی کی ترتیب و تدوین کے ساتھ اولاً ماہنامہ

"الحسن" (لاہور) کی ستمبر اور اکتوبر ۱۹۸۹ء کی اشاعتوں میں شائع ہوا، بعد ازاں ڈاکٹر محمد سلیم اختر نے کتابچے کی شکل میں چھپوا دیا۔ مفتی جمیل احمد تھانوی نے واضح کیا ہے کہ شان رسالت میں بد گوئی کرنے والا شخص مرتد ہے، اور مرتد کی سزا قتل ہے، البتہ سزا کا اجراء حکومت کا کام ہے۔ "عام آدمی کے لیے قانون کے نفاذ کو اپنے ہاتھ میں لینا مناسب نہیں، لیکن اس کے باوجود اگر کسی عام شخص نے ایسے مرتد کو قتل کر دیا تو اس پر نہ قصاص ہے نہ تاوان--- ایسا مرتد اگر اپنی بد گوئی اور اپنے کفر سے صحیح توبہ کر لے، تب بھی اکثر علماء، فقہاء اور محدثین کے نزدیک اس کا اسلام تو قبول ہو گا، مگر بد گوئی اور رسول اللہ ﷺ پر تہمت لگانے کی وجہ سے اس کی سزائے موت ہرگز معاف نہ ہو گی--- البتہ بعض علماء کے نزدیک اگر وہ صحیح طور پر توبہ کر لے (جس طرح توبہ کرنی چاہیے) تو اسلام قبول کرنے کے علاوہ اس کی سزائے قتل معاف ہو سکتی ہے (صفحات ۵۷-۵۸)۔"

توہینِ رسالت اور اس کی سزا، لاہور: ادارہ اسلامیات (جنوری ۱۹۹۵ء)، ۹۳ صفحات [اوّل الذکر مقالے کی اشاعت جس طرح وہ ماہنامہ "الحسن" میں شائع ہوا تھا۔]

حبیب اللہ چشتی، پروفیسر

مسئلہ اہانت رسول، لاہور: کرم پبلی کیشنز (س - ن)، ۱۴۴ صفحات [توہینِ رسالت کے مرتکب افراد کے متعلق قرآن و سنت، تعامل صحابہؓ اور مسالک اربعہ کے فقہاء کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ "فقہائے اربعہ کے نزدیک شاتم رسول ﷺ کے توبہ کر لینے سے اُس کا قتل ساقط نہیں ہو گا، بلکہ وہ واجب القتل ہی ٹھہرے گا--- (ص ۱۳۴)۔"]

حسنین طاہر، رائے

داغ ندامت: مقدمہ توہینِ رسالت و پس منظر، لاہور: قلم کاروان (۱۹۹۵)، ۲۰۸ صفحات [رتہ دوہتڑاں ضلع گوجرانوالہ کے تین مسیحیوں کے خلاف توہینِ رسالت کے مبیّنہ ارتکاب کے نتیجے میں مقدمہ چلا (۱۹۹۳ء)۔ لاہور سیشن کورٹ سے اُنہیں

سزائے موت ہو گئی (۹ فروری ۱۹۹۵ء)، البتہ لاہور ہائی کورٹ میں ماتحت عدالت کے فیصلے کے خلاف ۲۳ فروری کو اُن کی سزائے موت کالعدم قرار دے دی گئی، اور اُنہیں جرمنی بھجوا دیا گیا۔ اِس مقدمے کی مفصل رُوداد کے ساتھ مرتّب نے اپنی تجزیاتی رپورٹ شامل کی ہے جو اُس نے گوجرانوالہ کے نواح میں واقع ان دیہات کا دورہ کر کے مرتب کی تھی جن سے ملزمان کا تعلق تھا۔ وکلاء کے دلائل، پیشیوں کی تفصیل اور عدالتی فیصلوں کے مکمل متن کے ساتھ کتاب میں اخبارات کے چند تبصرے بھی شامل کیے گئے ہیں۔]

خالد حبیب الٰہی ایڈووکیٹ
"توہینِ رسالت کی سزا کا قانون"، "عرفات" (لاہور)، اگست ۱۹۹۴: ۱۴-۲۶

خورشید احمد گیلانی، صاحبزادہ
"تحفظ ناموسِ رسالت - ایک آئینی ضرورت"، اپنی کتاب "فکرِ اسلامی" [لاہور: اتحاد فاؤنڈیشن (۱۹۹۵)] میں، ۱۴۱-۱۴۶

ذاکر حسن نعمانی
"مسئلہ توہینِ رسالت: قرآن و سنت کی روشنی میں"، الحق (اکوڑہ خٹک)، مئی ۱۹۹۵ء: ۴۹-۵۶

رعایت اللہ فاروقی
گستاخِ رسول کی سزا، کراچی: مکتبہ حلیمیہ، متصّل جامعہ بنوریہ (اکتوبر ۱۹۹۳)، ۱۲۷ صفحات ["استہزاء بالرسول سنجیدگی سے ہو یا خواہ بطور مذاق، دونوں صورتوں میں کفر ہے (ص ۴۹)" اور "ایذاءِ رسول ایسا جرم ہے جس کی سزا قرآنی دستور کے مطابق وجوب قتل ہے (ص ۵۵)۔" اس نقطۂ نظر کی توثیق احادیثِ رسول اور اجماعِ امت سے کی گئی ہے۔]

رفیق احمد باجوہ
"کائنات کے گستاخ"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۵-۱۰

ریاست علی ندوی
"یولوجیس کی مذہبی تحریک"، اپنی تالیف "تاریخ اندلس"، حصّہ اوّل [اعظم گڑھ: مطبع معارف (۱۹۵۰)] میں، صفحات ۴۲۸-۴۳۳، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، مارچ ۱۹۹۶: ۱۶-۱۹ [اندلس میں مسیحی پادریوں کی تحریک توہینِ رسالت کا بیان]

ساجد اعوان، ایچ
تحفّظ ناموسِ رسالت اور گستاخِ رسول کی سزا، ملتان: عالمی مجلس

تحفظ ختم نبوت (فروری ۱۹۹۶)، ۸۹ء صفحات [مقام نبوت و رسالت، حقوق نبی اکرم ﷺ، آداب النبی بیان کرنے کے بعد قرآن، حدیث، تعاملِ صحابہؓ اور فقہاء کے استنباط کی روشنی میں گستاخِ رسول کے بارے میں احکام بیان کیے گئے ہیں۔ کیا گستاخِ رسول کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ ایسے واقعات میں مسلم حکمرانوں کا رویّہ کیا رہا ہے؟ شہدائے ناموس رسالت کا تذکرہ کرتے ہوئے شاتم رسول ﷺ کے بارے میں آئینی تحریک کا عہد بعہد جائزہ لیا گیا ہے۔]

سفیر اختر
"گستاخی رسول ﷺ کا جرم اور اس کی سزا"، "عالم اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، اپریل ۱۹۹۴: ۳-۴

"قانون بابت توہینِ مذاہب میں اوّلیں ترمیم"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، اگست ۱۹۹۴: ۱۱-۱۸

شمس الحق قاضی
"تکریمِ رسالت"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، مارچ ۱۹۹۶: ۱۳-۱۵

طیب شاہین لودھی
"شاتمِ رسول کی سزا"، "محدّث" (لاہور)، فروری ۱۹۸۶: ۱۵-۲۶، مارچ ۱۹۸۶: ۱۱-۲۳

ظفر علی قریشی، ڈاکٹر
شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث کا تنقیدی جائزہ، سرگودھا: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (س - ن)، ۶۴ صفحات [شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث میں آزاد خیال ڈاکٹر جاوید اقبال نے یہ نقطۂ نظر اختیار کیا کہ "فتاویٰ عالمگیری" کے مطابق حضرت محمد ﷺ کی رسالت کے انکار پر غیر مسلموں کو سزا نہیں دی جا سکتی، نیز کتاب مذکور میں توہینِ رسالت کے مرتکب غیر مسلموں کے لیے کسی سزا کا ذکر نہیں، یہ صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کے نقطۂ نظر پر گرفت کی گئی ہے۔]

عبدالرحمن آزاد، حکیم
قانون گستاخِ رسول ——تاریخ کے آئینہ میں، گوجرانوالہ: دفتر ختم نبوت (س-ن)، ۲۳ صفحات [مروّجہ قانون توہینِ رسالت یعنی دفعہ ۲۹۵ - ج صحیح ہے اور اس میں کوئی ترمیم منظور

نہیں کی جائے گی۔]

عبدالرشید انصاری — "انسداد توہینِ رسالت کا قانون اور اقلیتوں کے حقوق"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، جولائی ۱۹۹۴: ۲۶ - ۲۹، "الحق" (اکوڑہ خٹک)، اگست ۱۹۹۴: ۵۱ - ۵۶

عبدالستار، مفتی — "توہینِ رسالت کی سزا"، "الخیر" (ملتان)، ستمبر ۱۹۹۴: ۵۹ - ۶۷

عبدالمالک عرفانی — "توہینِ رسالت کے قانون پر ماڈرن اور مغرب زدہ خواتین کا اعتراض"، "الشریعہ" (گوجرانوالہ)، ستمبر ۱۹۹۴: ۱۲ - ۱۴

عتیق احمد قاسمی — "اسلام میں شاتمِ رسول کی سزا - سلمان رشدی کے بارے میں وحید الدین خان کے موقف کا جائزہ"، اپنی کتاب "فکر کی غلطی" [لاہور: مکتبہ تعمیرِ انسانیت (۱۹۹۱)] میں، ۳۱ - ۶۶

عتیق الرحمٰن سنبھلی — سٹینک ورسز کے خلاف ہماری تحریک - سزائے موت کے سائے میں، لندن: اسلامک ڈیفنس کونسل (جولائی ۱۹۸۹)، ۳۸ صفحات

عرفان خالد ڈھلوں — "توہینِ رسالت کی سزا"، "منہاج" (لاہور)، جولائی - ستمبر ۱۹۹۶: ۱۰ - ۶۶

عمانویل ظفر ایڈووکیٹ — "توہینِ رسالت بل"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، اکتوبر ۱۹۹۲: ۲۰ - ۲۳

غلام احمد حریری (مترجم) — الصارم المسلول علی شاتم الرسول (امام ابن تیمیہ)، لاہور: ناشران قرآن،

لیاقت علی خان نیازی، ڈاکٹر — "ناموسِ رسالت کا تحفظ"، "ضیائے حرم" (لاہور)، اگست ۱۹۹۴: ۳۱ - ۳۵

"ناموسِ رسالت کا تحفظ، فقہی اعتبار سے"، "نور اسلام" (شرق پور)، ستمبر ۱۹۹۴: ۲۱ - ۲۶

"توہینِ رسالت کا قانون"، الاعتصام (لاہور)، ۱۴ اپریل ۱۹۹۵: ۲۲ - ۲۳، نیز ۲۶

محسن عثمان ندوی — اسلام میں اہانت رسول ﷺ کی سزا، اسلام آباد: اسلامک بک شاپ (۱۹۹۴)، ۶۴ صفحات [اسلام میں اہانتِ رسول کی سزا

قتل ہے۔ شاتمینِ رسول کی سزا پر اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔]

محمد ازہر — "گستاخِ رسول کی سزا"، "الخیر" (ملتان)، جون ۱۹۹۴: ۳-۷

محمد اسرائیل، قاضی — گستاخِ رسول کی سزا، مانسہرہ: مکتبہ انوار مدینہ (۱۹۹۴)، ۴۸ صفحات ["کائنات میں کسی جگہ کوئی شخص بھی کسی صورت میں اگر نبی پاک ﷺ کی توہین اور گستاخی کرے تو اس کی سزا تمام علمائے اُمت کے نزدیک سوائے کسی اختلاف کے سزائے موت ہے (ص ۳۸)۔"]

محمد اسلم رانا — "قصہ گستاخ رسول ﷺ کی سزا کا"، "الاعتصام" (لاہور)، ۲۴ دسمبر ۱۹۹۳: ۲۲-۲۴، ۳۱ دسمبر ۱۹۹۳: ۱۱-۱۳

"عیسائی ذہنیت اور گستاخِ رسول ایکٹ" لاہور: اسلامی مشن (۱۹۹۵)، ۱۶۲ صفحات

"توہینِ رسالت کا قانون"، "الاعتصام" (لاہور)، ۱۴ اپریل ۱۹۹۵: ۲۲-۲۳

محمد اسماعیل قریشی — ناموسِ رسول ﷺ اور قانون توہینِ رسالت، لاہور: الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب (۱۹۹۴)، ۴۷۲ صفحات ["قرآن و سنت، تاریخ اور عدالتی فیصلوں کے آئینہ میں" مرتّب کی گئی اِس کتاب میں مقام رسالت، قرآن و سنت اور تاریخ اسلام سے قانون توہینِ رسالت (دفعہ ۲۹۵) کی تائید، اہانت رسول اور ارتداد، مغربی دُنیا میں توہینِ بانیان مذاہب کی حیثیت جیسے موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک باب میں قانون توہینِ رسالت اور وفاقی شرعی عدالت میں پیش کیے گئے مقدمات کی تفصیل دی گئی۔ اس باب میں مؤلف نے وفاقی شرعی عدالت کے اُس فیصلے کا متن نقل کیا ہے جو اُن کی طرف سے دائر کردہ مقدمے میں دیا گیا اور اہانت رسول ﷺ میں دیگر سزاؤں کو سزائے موت سے بدل دیا گیا تھا۔ ایک باب میں عاشقان و جاںنثاران رسالت کا تاریخ وار ذکر کیا گیا ہے اور سلمان رشدی کے خلاف پاکستان میں چلنے والی تحریک کا

تذکرہ کیا گیا ہے۔]
"گستاخِ رسول کی سزا پر ایک بے جان اعتراض"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، جنوری ۱۹۹۴: ۲۳ - ۲۸

محمد اکرم رضا — "تحفظ ناموسِ رسالت - اہمیت اور تقاضے"، "نعت" (لاہور)، جنوری ۱۹۹۱: ۲۷ - ۴۷، "نور اسلام" (شرق پور)، نومبر ۱۹۹۴: ۲۹ - ۴۴

محمد الیاس اعظمی — "گستاخِ رسول کی سزا کا مسئلہ"، "منہاج القرآن" (لاہور)، مئی ۱۹۹۴: ۴ - ۵، "ہم تحفظ ناموسِ رسالت کا عہد نامہ اپنے خون سے تحریر کرتے ہیں۔"، "تحریک" (لاہور)، یکم اپریل ۱۹۹۵: ۱۱ - ۱۹

محمد امین، ڈاکٹر — "قانونِ توہینِ رسالت، خلطِ مبحث یا سوئے نیت"، "عرفات" (لاہور)، اگست ۱۹۹۴: ۲۸ - ۳۱، نیز ۳۴ "نور الحبیب" (بصیر پور)، ستمبر ۱۹۹۴: ۳۷ - ۴۱

محمد سلطان شاہ، سید — "حفاظت ناموسِ حضور ﷺ کی اہمیت"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۱۵ - ۲۰
"شاتمِ سرکار کی کوششیں اور مسلمان حکمران"، "نعت" (لاہور): مئی ۱۹۹۱: ۷

محمد صدیق — "توہینِ رسالت کے مرتکب کی سزا"، "الخیر" (ملتان)، جون ۱۹۹۵: ۲۶ - ۲۸

محمد طاہر القادری، ڈاکٹر — احکام اسلام اور تحفظ ناموسِ رسالت، لاہور: منہاج القرآن پبلی کیشنز (فروری ۱۹۹۷)، ۳۶۴ صفحات
"قانون توہینِ رسالت"، "منہاج القرآن" (لاہور)، ستمبر ۱۹۹۴: ۲۱ - ۲۷، صدیقی ٹرسٹ - کراچی (۱۹۹۴)، ۱۸ صفحات

محمد کمال، رائے — "تحریکِ شاتمِ رسول کا پس منظر"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۲۳ - ۴۰

محمد محب اللہ نوری، مفتی — گستاخِ رسول کا شرعی حکم، بصیر پور (اوکاڑہ): انجمن حزب الرحمن، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ

محمد یوسف لدھیانوی — "توہینِ رسالت کی سزا"، "بینات" (کراچی)، ستمبر ۱۹۹۲: ۳ -

۱۲ "قانونِ توہینِ رسالت میں ترمیم"، "بینات" (کراچی)، ستمبر ۱۹۹۴ء: ۳-۸

معین الدین قادری، سیّد
"مرتد اور شاتمِ رسول ﷺ - شریعت کی نظر میں"، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، اپریل ۱۹۹۴ء: ۵-۱۶

ناصر، میجر (ر) ٹی
"قانونِ توہینِ رسالت"، "کلام حق" (گوجرانوالہ)، مارچ ۱۹۹۴ء، "عالمِ اسلام اور عیسائیت" (اسلام آباد)، جون ۱۹۹۴ء: ۲۵

نواب الدین گولڑوی
"توہینِ رسالت کی سزا"، "نعت" (لاہور)، جنوری ۱۹۹۱ء: ۶۱-۸۱

وحید الدین خان
شاتم رسول کا مسئلہ - قرآن و حدیث اور فقہ و تاریخ کی روشنی میں، لاہور: دار التذکیر (۱۹۹۷)، ۱۹۱ صفحات [سلمان رشدی کے خلاف آیتہ اللہ خمینی اور برصغیر کے سُنی علماء کے فتووں اور طرزِ عمل پر گرفت کی گئی ہے۔ بقول مصنّف "سلمان رشدی نے اگر پیغمبر اسلام کی توہین کی تھی تو میرے نزدیک امام خمینی اور مولانا (ابوالحسن علی) ندوی جیسے لوگ اسلامی قانون کی توہین کر رہے ہیں (ص ۸۵)۔" "امام بن تیمیہ کا نظریہ یہ ہے کہ شتمِ رسول کی سزا لازمی طور پر قتل ہے۔--- ایسے شخص کے لیے اسلام میں اس کے سوا اور کوئی چیز نہیں، مگر اس نظریہ کے حق میں اُنہوں نے جو دلائل جمع کیے ہیں، وہ اس کو ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں (ص ۱۰۴)، " "حقیقت یہ ہے کہ قتل شاتم کا مذکورہ مسئلہ ناقابلِ فہم حد تک بے اصل مسئلہ ہے، اس کے لیے کتاب و سنت میں کوئی حقیقی دلیل موجود نہیں، اور نہ اسلام کی تاریخ میں، آغاز سے لے کر اب تک، کبھی اس کو علمی طور پر اختیار کیا گیا، اور نہ امکانی طور پر اس کو اختیار کیا جا سکتا ہے (ص ۱۲۸)۔"]

"تحفّظ ناموسِ رسالت پر ایک مستند دستاویز"، ملتان: عالمی مجلس تحفّظ ختمِ نبوۃ (۱۹۹۲)، ۴۰ صفحات [وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ نقل کیا گیا ہے]

زاہر حسن فاروقی — "[ضلع اٹک کے] شہدائے ناموسِ رسالت" [غازی عبدالقیوم، غازی میاں محمد اور غازی چاچا کے حالات]، نذر صابری کے مرتبہ مجموعہ "آبروئے ہر دوسرا" [اٹک: محفلِ شعر وادب (۱۹۹۲)] میں، ۴۹-۶۳

شہناز کوثر — "شہیدانِ ناموسِ حضور کی مشترکہ خصوصیات"، "نعت" (لاہور)، مئی ۱۹۹۱: ۳۵-۷۱

محمد کمال، رائے — "تحفظ ناموسِ رسالت کی چند گم شدہ کڑیاں"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۸۹-۹۶

"شمعِ رسالت کے دوگمنام پروانے"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۷۹-۸۷

"داستانِ محبت کے ارقام کی راہ میں مشکلات"، "نعت" (لاہور)، مئی ۱۹۹۱: ۹۳-۹۸

منظور احمد آسی، سیّد — "غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۴۱-۴۴

نسرین اختر — "محافظان حرمتِ سرکار کی وصیتیں"، "نعت" (لاہور)، مئی ۱۹۹۱: ۱۰۱-۱۰۵

قاضی عبدالرشید (م ۱۹۲۷ء)

ابوالفضل صدیقی — "غازی عبدالرشید قاضی"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۳۵-۴۴

رشید محمود راجا — "شردھا نند کے محب اور غازی عبدالرشید کے کارنامے پر متأسف لیڈر"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۵۱-۵۷

سعدی سنگروری — "غازی سیّد عبدارشید"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۴۵-۵۰

محمد کمال، رائے — "غازی عبدالرشید شہید"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۲۹-۳۴

غازی علم الدین (م ۱۹۲۹ء)

احمد سعید
"غازی علم الدین شہید اور قائداعظم"، اپنی مرتبہ کتاب "اشاریہ قائداعظم" [اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن (۱۹۷۶)] میں، ۱۷۲ [قائداعظم نے غازی علم الدین شہید کا مقدمہ لڑا تھا، معاصر اخبارات کے چند حوالے درج کیے گئے ہیں]
"قائداعظم - ایک کامیاب بیرسٹر"، اقراء (گورنمنٹ ایم - اے - او کالج، (لاہور)، جون ۱۹۷۶: ۱۵۵ - ۱۷۱، حیات قائداعظم - چند نئے پہلو [اسلام آباد: قومی کمیشن برائے تحقیق تاریخ و ثقافت (۱۹۷۸)]: ۶۸ - ۸۶ [علم الدین شہید کے مقدمے کا معاصر اخبارات کی رپورٹوں کی روشنی میں تذکرہ کیا گیا ہے۔]

اشرف عطا
"راجپال کا قاتل"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۶۳ - ۶۶

بشیر احمد سعدی سنگروری، سیّد
"محافظ ناموسِ رسالت - غازی علم الدین"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۶۹ - ۷۵

حزیں کاشمیری
"غازی علم الدین - میرا محلے دار"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۷۷ - ۸۰

رشید محمود، راجا
غازی علم الدین شہید، لاہور: ایس - ایس - پبلی کیشنز (س - ن)، ۷ صفحات

ظفر اقبال نگینہ
غازی علم الدین شہید، لاہور: جنگ پبلشرز (مئی ۱۹۸۸ء)، ۱۴۱ + ۴۸ صفحات

عبداللہ، ڈاکٹر سیّد
"شاہ جی [سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری] اور فتنۂ راجپال"، نقیب ختم نبوۃ (ملتان)، امیر شریعت نمبر - حصّہ دوم، اپریل ۱۹۹۵: ۳۶۴ - ۳۶۸

محمد ابوالفتح، میاں
غازی علم الدین شہید، لاہور: مکتبہ میری لائبریری (۱۹۷۲)
"قبرستان میانی صاحب لاہور میں غازی کی تدفین"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۸۳ - ۹۳

محمد دین کلیم
"غازی علم دین شہید": ۵۹ - ۶۷ [ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ

	امر تسری، پنجاب یونیورسٹی - لاہور میں تراشہ محفوظ ہے۔]
محمد کمال، رائے	"غازی علم الدین شہید"، کرم پبلی کیشنز (س - ن)، ۲۳۲ صفحات
	"غازی علم الدین شہید"، "نعت" (لاہور)، فروری ۱۹۹۱: ۴۷ - ۵۷
وحید الدین، فقیر سیّد	"غازی علم الدین" "شہادت"، اپنی کتاب "روزگار فقیر" حصّہ اوّل [کراچی: فقیر سپننگ ملز (نومبر ۱۹۶۳)] میں، ۱۰۹ - ۱۱۳

غازی عبدالقیوم (م ۱۹۳۵ء)

آل احمد رضوی، سیّد	"غازی عبدالقیوم شہید"، "نعت"، (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۱۹ - ۲۴، اپنی کتاب "عظمت رفتہ" [قلندر آباد (ایبٹ آباد): سرحد اُردو اکیڈمی (۱۹۹۴)] میں، ۲۸۷ - ۲۹۲
ابوالفضل صدیقی	"غازی عبدالقیوم شہید"، "اُردو ڈائجسٹ" (لاہور): ۱۰۱ - ۱۰۸
اشرف عطا	"غازی عبدالقیوم شہید"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۱۳ - ۱۸
رشید محمود، راجا	"غازی عبدالقیوم کے جنازے میں شریک سوگوار مسلمانوں پر فائرنگ"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۲۵ - ۲۷

غازی محمد صدیق (م ۱۹۳۵ء)

محمد کمال، رائے	"غازی محمد صدیق شہید"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۵۹ - ۷۱
	غازی محمد صدیق شہید، لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز (۱۹۹۱)، ۸۱ صفحات

غازی مرید حسین (م ۱۹۳۵ء)

انور بیگ اعوان (مرتّب)	سی حرفی غازی مرید حسین ("وین فراق" اور اس کا اُردو نثری ترجمہ)، اسلام آباد: لوک ورثے کا قومی ادارہ (مارچ ۱۹۷۹)، ۸۸ صفحات [مرتّب نے سی حرفی کا پنجابی متن مرتّب کیا ہے، نیز اس کے اُردو ترجمے کے ساتھ غازی مرید حسین کے

سوانحی حالات اور ان کی شاعری کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔]

صابر علی چشتی	"واہ واہ غازی مرید حسینا"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۴۱-۴۴
غلام نصیر الدین چشتی	"حضرت قلندر چاچڑوی کے مرید"، "نعت (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۴۵-۴۸
قریشی محمد شریف ظفر پسروری	غازی نامہ، سلطان آباد (ضلع جہلم): مجلس غازی مرید حسین شہید [غازی مرید حسین کی خدمت میں شعراء کا منظوم خراجِ عقیدت]
لیاقت علی خان نیازی	"وادی چکوال کی وجۂ شہرت"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۵۲
محمد ایوب خان، چودھری	"غازی مرید حسین شہید"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۴۹-۵۱
محمد کعب شریف	"شہیدِ محبت مرید حسین کے مختصر حالاتِ زندگی"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۲۹-۳۹
محمد کمال، رائے	"غازی مرید حسین شہید"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۱۷-۲۷
محمد منیر نوابی (مرتّب)	کلام عاشقِ رسول ﷺ، سلطان آباد (ضلع جہلم): مجلس غازی مرید حسین شہید (۶ ستمبر ۱۹۷۱ء)، ۵۲ صفحات [مرتّب نے غازی مرید حسین کی پنجابی سی حرفی "فراق دے وین" کے ساتھ چند اور پنجابی منظومات اور اُردو کلام ترتیب دیا ہے۔ آغاز میں غازی کے احوال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے ایک صفحے کا "دیباچہ" لکھا ہے۔]
	"غازی محل کا مکین، مرید حسین شہید"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۵۳-۶۰

غازی میاں محمد (م ۱۹۳۸ء)

فضہ عابدہ نقوی، سیّدہ	"غازی میاں محمد شہید"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۷۷-۸۷
محمد کمال، رائے	غازی میاں محمد شہید، لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز (اگست

۱۹۸۶)، ۱۴۸ + ۴ صفحات

میاں محمد، غازی — "آخری خط - اپنے بھائی ملک نور محمد کے نام"، "نعت" (لاہور)، مارچ ۱۹۹۱: ۸۹-۹۶

غازی محمد عبداللہ (م ۱۹۳۸ء)

محمد کمال، رائے — "غازی محمد عبداللہ شہید"، "نعت" (لاہور)، اپریل ۱۹۹۱: ۷۳-۷۷